خیال کرتے ہیں، مگر صرف چار سطروں کے بعد این ماری شمل کا اقتباس نقل کیا گیا ہے:

اُن [اقبال] کا رویہ حضرت عیسیٰؑ کی جانب اس طرح کا نہیں ہے، جیسا کہ صاحب قوت انبیاء حضرت ابراہیمؑ اور حضرت موسیٰؑ کی جانب ہے۔ سبب یہ ہے کہ تصوف کے ابتدائی زمانے ہی سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو تارکِ دنیا کے طور پر پیش کیا گیا ہے، اور اقبال اس طرز تصوف سے اپنی قوم کو نجات دلانا چاہتے ہیں۔

سفیر اختر

● ہزار سالہ جشن صلیب: اکیسویں صدی کا استقبال اور بے خبر مسلمان

ملک احمد سرور مدیر ''بیدار ڈائجسٹ'' کے اس پمفلٹ کا ذیلی عنوان ہے: ''مسلمانوں پر ہزار سالہ صلیبی مظالم کی جھلکیاں''۔ انہوں نے تاریخ کے حوالے سے بتایا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کو پہلے ہزار سال پورے ہونے پر مسیحی دُنیا نے ''گیارھویں صدی کو --- اس طرح منایا تھا کہ وہ باہم متحد ہو کر مسلمانوں پر چڑھ دوڑے تھے۔ بیت المقدس اور کئی دوسرے شہروں کے گلی کوچوں میں مسلمانوں کا خون سیلاب کے پانی کی طرح بہایا گیا تھا، اور دوسرے [ہزارے کے خاتمے پر] بھی صورتِ حال ویسی ہی ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ پہلے صلاح الدین ایوبی اور کچھ دیگر غیرت مند موجود تھے جنہوں نے، مادی و افرادی طور پر کمزور ہونے کے باوجود خونخوار صلیبی بھیڑیوں کے دانت توڑ دیے تھے۔'' ''صلیبی مظالم'' دکھا کر جناب ملک صاحب نے واضح کیا ہے کہ مسلمانوں کے لیے ''جشن صلیب میں کسی طرح کی بھی شرکت غیرت ایمانی کے خلاف ہے۔''

جناب ملک صاحب کا یہ مقالہ تحریک اسلامی - لاہور کے اجتماع میں کی گئی ایک تقریر پر مبنی ہے، ''تحریک اسلامی'' نے ہی اسے شائع کیا ہے اور چھ روپے میں دفتر تحریک اسلامی لاہور -

رحمان مارکیٹ، اردو بازار - لاہور سے دستیاب ہے۔

● روشنی کا سفر
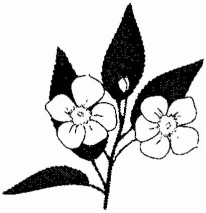
عبداللطیف ایڈون ایم آر سیو فلپائن کے رہنے والے ہیں۔ انہوں نے اپنے قبول اسلام کی داستان لکھی ہے۔ جناب عبدالرشید ارشد نے اسے انگریزی سے اردو میں منتقل کیا ہے۔ دلچسپی رکھنے والے افراد ''النور ٹرسٹ (رجسٹرڈ) - جوہر پریس - جوہر آباد'' کو ڈاک خرچ کے ٹکٹ بھیج کر ۱۲ صفحات کا یہ پمفلٹ حاصل کر سکتے ہیں۔